(15)

ROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2013/ 10433-
Dated Peshawar, the 04 /11/2013.

To,

The Chief Secretary,
Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.

Subject: **RESOLUTION NO.305 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir/Madam,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **04-11-2013** has **unanimously** passed the following Resolution No. **305** moved by Mr. Shah Farman, Minister for Information and Public Relations/Public Health Engineering, Khyber Pakhtunkhwa.

پاکستان روز اول سے امریکی ڈرون حملوں کو پاکستان کی خود مختاری پر حملہ تصور کرتا ہے، پاکستان نے ہمیشہ ہر ڈرون حملے کی مذمت کی ہے اور اس پر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے، مگر امریکہ نے پاکستان کے احتجاج کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔ جس سے ہزاروں کی تعداد میں بوڑھے، بچے، خواتین اور فوج کے جوان شہید کئے جا چکے ہیں۔

2008ء اور 2011ء میں پارلیمنٹ نے متفقہ قرارداد کے ذریعے مذاکرات کی عمل اور اہمیت پر زور دیا ان تمام سالوں میں 350 سے زیادہ امریکی ڈرون حملے ہوئے جس کی وجہ سے دہشت گردی کو تقویت ملی، پاکستان معاشی بدحالی کا شکار ہوا۔ اور ہمارا امن وعامہ تباہ ہوا۔

قیام امن کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کے قومی قائدین نے کونشن سنٹر اسلام آباد میں قبائیلی لویہ جرگہ کے تمام قائدین کے ساتھ کل جماعتی کانفرنس کے انعقاد اور قیام امن کے لئے قبائیلی جرگہ کی کوششوں کی حمایت کے ساتھ ساتھ انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

موجودہ وفاقی حکومت نے فاٹا میں قیام امن کے لئے مذاکرات کی پالیسی اپنائی اور وزیراعظم نے اس پالیسی کو قابل عمل بنانے کے لئے تمام پارلیمانی پارٹیوں کے سربراہان پر مشتمل قائدین کی آل پارٹیز کانفرنس طلب کی۔ تمام سیاسی قائدین نے حکومت کو قیام امن کے لئے حکمت عملی بنانے کا مینڈیٹ دیا، اسی مینڈیٹ کے تحت عسکری تنظیموں کے ساتھ مذاکرات کا طریقہ کار وضع کیا گیا۔

داخلی امن پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے، جس کا حق بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے، بقول وفاقی وزیر داخلہ کے، کہ امریکہ نے دوران مذاکرات ڈرون حملے نہ کرنے کا یقین بھی دلایا، اس کے باوجود ڈرون حملہ عین اس وقت ہوا جب مذاکرات کے لئے کوششیں نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو گئے تھے۔ امریکہ نے ایک بار پھر ایک سازش کے تحت ڈرون حملہ کر کے جس سے امن مذاکراتی عمل کو ایک دھچکا لگا۔

یہ اسمبلی متفقہ طور پر وزیراعظم پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ قومی رہنماؤں کو فوری طور پر اعتماد میں لینے کے لئے اجلاس طلب کرے جس میں مذاکراتی عمل کو جاری رکھنے کے لئے لائحہ عمل اختیار کیا جائے۔ نیز ڈرون حملوں کو روکنے کے لئے عملی اقدامات کرنے اور نیٹو سپلائی روکنے پر غور کے لئے تجاویز سامنے لائی جائے، مزید یہ کہ اگر 20 نومبر 2013ء تک درجہ بالا اقدامات قابل عمل نہ ہو سکے تو ہم اپنے لائحہ عمل اختیار کرنے میں بااختیار ہوں گے۔

Yours faithfully

(INAMULLAH KHAN)
Assistant Secretary-VII,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa